حضرت زینبؓ بنتِ رسول اللہؐ

زینب نام تھا۔ رحمتِ عالم ﷺ کی سب سے بڑی صاحب زادی تھیں۔ والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ تھیں۔ حضرت زینبؓ بعثتِ نبوی سے دس برس پہلے مکہ معظمہ میں پیدا ہوئیں۔ حضورؐ کی عمر اس وقت تیس برس کی تھی۔

حضرت زینبؓ کی شادی کم سنی میں (بعثتِ نبوی سے قبل) ان کے خالہ زاد بھائی ابوالعاصؓ (لقیط بن ربیع) سے ہوگئی۔

جب رسولِ کریمؐ منصبِ رسالت پر فائز ہوئے تو حضرت زینبؓ فوراً ایمان لے آئیں۔

بعثتِ نبوی کے بعد کفارِ مکہ نے سرورِ کائناتؐ اور دعوتِ حق پر لبیک کہنے والوں پر بے پناہ مظالم ڈھانے شروع کر دیے۔ رسولِ کریم ﷺ کی دو صاحب زادیاں حضرت رقیہؓ اور حضرت امّ کلثومؓ ابولہب کے دو بیٹوں کے نکاح میں تھیں۔ تاہم رخصتی نہیں ہوئی تھی۔ ان دونوں نے اپنے باپ کے کہنے پر دونوں صاحب زادیوں کو طلاق دے دی۔ ابوالعاص کو بھی کفار نے بہت اکسایا کہ وہ حضرت زینبؓ کو طلاق دے دیں لیکن انھوں نے صاف انکار کر دیا اور حضرت زینبؓ سے نہایت اچھا سلوک کرتے رہے۔ رسولِ کریمؐ نے ابوالعاصؓ کے اس طرزِ عمل کی ہمیشہ تعریف کی۔ باوجود اتنی شرافت اور نیک نفسی کے ابوالعاصؓ نے اپنا آبائی مذہب ترک نہ کیا حتیٰ کہ رسولِ کریمؐ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے۔ حضرت زینبؓ ان دنوں اپنے سسرال میں تھیں۔

(۲)

رمضان المبارک ۲ھ میں حق اور باطل کے درمیان پہلا معرکہ بدر کے میدان میں ہوا اس میں حق غالب رہا اور قریشِ مکہ کے بہت سے آدمی مسلمانوں کے ہاتھ گرفتار ہو گئے۔ ان میں